سوال

(920) پردے کے معاملہ میں چچا اور ماموں کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سورہ النور کی آیہ مبارکہ 31 وَقُل لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ ۔ ۔ ۔ الآية میں جن محرم رشتوں کا بیان آیا ہے کہ عورت ان کے سامنے اپنی زینت ظاہر کر سکتی ہے، کیا یہی خاص اور متعین رشتے ہیں، یا ان میں کوئی اور بھی ہیں۔ اگر ان میں کوئی اور شامل نہیں ہیں تو چچا اور ماموں کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

بقول جمہور علماء چچا اور ماموں بھی ان میں شامل ہیں (کہ عورت ان کے سامنے اپنی زینت ظاہر کر سکتی ہے) مگر ائمہ تابعین میں سے ایک امام شعبی اور عکرمہ رحمۃ اللہ علیہما کہتے ہیں کہ ان کے سامنے زینت ظاہر کرنا حلال نہیں ہے۔ ممکن ہے یہ عورت کی صفات اپنے لڑکوں کے سامنے بیان کر دیں۔ جبکہ جمہور نے آیت کریمہ میں مذکور رشتوں کو صرف انہی میں محصور اور متعین نہیں سمجھا ہے، اور ان کا قول زیادہ صحیح ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت سے ثابت ہے کہ افلح ابو القعیس کے بھائی نے ان سے ملاقات کی اجازت چاہی، جبکہ پردہ فرض ہو چکا تھا۔ کہتی ہیں کہ میں نے انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو میں نے آپ کو ان کی آمد اور اجازت لینے کا بتایا تو آپ نے فرمایا: ''اسے اجازت دے دو۔'' (صحیح بخاری، کتاب التفسیر، سورۃ الاحزاب، حدیث: 4518 و صحیح مسلم، کتاب الرضاع، باب تحریم الرضاعة من ماء الفحل، حدیث: 1445 وسنن النسائی، کتاب النکاح، باب لبن الفحل، حدیث: 3318 و مسند احمد بن حنبل: 33/6، حدیث: 4100۔) اور ایک روایت میں یوں ہے کہ: ''افلح نے کہا: کیا تم مجھ سے چھپتی ہو حالانکہ میں تیرا چچا ہوں۔ کہتی ہیں، میں نے پوچھا: کس طرح سے؟ کہا: میرے بھائی کی بیوی نے تجھے دودھ پلایا ہے۔ میں نے کہا: مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے، مرد نے تو نہیں پلایا۔ تو جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو اس کی خبر دی۔ آپ نے فرمایا: ''وہ تیرا چچا ہے، وہ اندر آ سکتا ہے۔'' (صحیح بخاری، کتاب الشھادات، باب الشھادة علی الانساب والرضاع، حدیث: 2501 وسنن ابی داود، کتاب النکاح، باب فی لبن الفحل، حدیث: 2057۔)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر651

محدث فتویٰ